



سوال

(293) انحراف پسند رسائل وجراند کے اجراء، ان میں کام کرنے، ان کے خریدنے اور تقسیم کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیسے رسائل وجراند جو عورتوں کی تنگی اور عشقیہ تصاویر، نیز اداکاروں اور اداکاروں کی خبریں شائع کرنے کا اہتمام کرتے ہیں ان کے اجراء کا کیا حکم ہے؟ نیز لیسے رسائل کے ورکروں، خریداروں اور تقسیم کاروں کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نوائین کی تصاویر شائع کرنے والے، زنا کاری، فحش کاری، لواطت اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کی دعوت دینے والی تصاویر پر مشتمل رسائل وجراند کا اجراء جائز نہیں ہے۔ لیسے رسائل میں کام کرنا بھی جائز نہیں ہے، وہ کتابت کی صورت میں ہو یا ترویج وغیرہ کی صورت میں، کیونکہ یہ سب کچھ گناہ اور عدوان پر تعاون کرنے، زمین میں فتنہ و فساد برپا کرنے، معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے اور اخلاق رذیلہ کی دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَىٰ النِّسْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ (المائدہ 5 2)

”اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو اور گناہ اور عدوان پر تعاون نہ کرو، اور اللہ سے ڈر جاؤ، یقیناً اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(مَنْ دَعَا إِلَىٰ هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجْرٍ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذِكْرُ مَنْ أُجْرِبَهُ شَيْئًا، وَمَنْ دَعَا إِلَىٰ ضَلَالٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ إِثْمِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذِكْرُ مَنْ أَهْمَ شَيْئًا) (صحیح مسلم، کتاب العلم 16)

”جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے تو اسے اس ہدایت پر عمل کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا۔ اس کا یہ اجر ان کے اجر سے کچھ کم نہ کرے گا۔ اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے تو اس پر اس گمراہی پر عمل کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا۔ اس کا یہ گناہ ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ ہوگا۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:



(صنّفان من أئبل النار لم أرهما بعد: قومٌ معهم سياطٌ كأذناب البقر يضربون بها الناس، ونساءٌ كاسياتٌ عارياتٌ مميلاتٌ مائلاتٌ رُءوسهنَّ كأنهنَّ الجنتِ الماتية لا يذفنَّهنَّ الجنّة، ولا يجدنَّ رهنّما، وإن رهنّما أتوجّدنَّ من مسيرٍ قدّوا كذا) (صحیح مسلم، کتاب الجنّة والنار 52)

”دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا۔ ایک وہ لوگ کہ ان کے ہاتھوں میں گانے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے، جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسرے وہ عورتیں جو لباس پہن کر بھی تنگی ہوں گی (یعنی چست اور باریک لباس پہننے والی) (گناہ کی طرف) مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی ان کے سر بنتی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوبانوں کی طرح ہوں گے۔ وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔“

اس مضموم کی کئی ایک آیات مبارکہ اور احادیث وارد ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ مسلمانوں کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جن میں ان کی اصلاح اور کامیابی کا سامان ہو۔ ذرائع ابلاغ اور صحافتی سرگرمیوں کے ذمہ دار حضرات کو ایسے امور بجالانے کی توفیق عطا فرمائے جو مسلم معاشرہ کی سلامتی اور نجات کے ضامن ہوں۔ انہیں ان کے نفس کی شرارتوں اور شیطانی چالوں سے محفوظ رکھے کہ وہ بڑا سخی اور کریم ہے۔ شیخ ابن باز۔۔۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 316

محدث فتویٰ